مطبوعات

کلمۂ طیبہ | تالیف: مولانا سید فردوس علی شاہ صاحب۔ ناشر: مکتبہ نذیریہ قصور۔ قیمت فی جلد سوا روپیہ۔ صفحات ۱۱۰۔

دینِ اسلام میں کلمۂ طیبہ ایک بنیاد اور اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ یہ معرفت کا سرچشمہ ہے جس سے اسلامی فکر و عمل کے سارے دھارے نکلتے ہیں، تو یہ زیادہ صحیح ہو گا۔ یہ کلمہ صرف چند الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ اپنے اندر بڑے وسیع اور گہرے معانی رکھتا ہے۔ اور نہایت ہی اہم مضمرات کا حامل ہے۔ جو فرد یا قوم اس کلمہ کو دل و جان سے قبول کر لیتی ہے اُس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک نہایت ہی خوش گوار انقلاب رونما ہوتا ہے۔ کفار مکہ

(بقیہ رسائل و مسائل) کہ معاشرے کو اب اس کے رواجِ عام سے اپنے آپ کو مانوس کرنا پڑا۔ اب ہاں کوئی شخص بھی یہ توقع نہیں رکھتا کہ شادی کے روز اسے بیوی کنواری ملے گی اور شادی کے بعد بھی وہ باعفت اور وفا شعار رہے گی۔ وہاں مرد بالعموم کورٹ شپ کے دوران میں خود اپنی ہونے والی بیوی سے زنا کر چکا ہوتا ہے اور اکثر شادی ہی اس وقت ہوتی ہے جب لڑکی حاملہ ہو جاتی ہے اس حالت میں آخر آپ یہ توقع ہی کیسے کر سکتے ہیں کہ ان کے ہاں اب تک پاکدامنی عورت کی ایک محمود صفت اور بیوی کی ایک لازمی خوبی سمجھی جاتی رہے۔

میں کہتا ہوں کہ ان کا کیا ذکر ہے۔ ہمارے حکمران طبقوں اور اونچی سوسائٹی کے لوگوں کی بدولت اب جس رفتار سے ہمارے ہاں اختلاط مرد و زن بڑھ رہا ہے اور خاندانی منصوبہ بندی کے نام سے ضبطِ ولادت کے طریقوں کو جس طرح عام کیا جا رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے خود ہمارے ہاں یہی حالات پیدا ہوتے نظر آتے ہیں۔ خدا ان لوگوں کو یا تو ہدایت دے یا پھر ہماری قوم کو اُن سے نجات دے جو خود بگڑے ہیں اور ساری قوم کو بگاڑ دینے پر تلے ہوئے ہیں۔